سوال

(17)قرآن کریم میں مذکورہ وقف لازم

جواب

السلام علیكم ورحمة الله وبركاته

قرآن میں وقف لازمہ سے کیا مراد ہے؟کیا اس سے مراد وہی ہے جو قرآن کے حاشیے میں مثل :وقف لازم‘وقف جائزاوروقف مطلق ہے؟اوریہ کس نے لکھے ہیں؟۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وقف مسنون جو سنت میں وارد ہے سے مراد ہر آیت کے آخر میں وقف کرنا ہے جیسے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کے بارے میں پوچھا گیا توانہوں نے فرمایا :آپ آیت آیت قطع کرکے پڑھتے تھے

بِسمِ اللَّهِ الرَّحمـٰنِ الرَّحيمِ ١ الحَمدُ لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ ٢ الرَّحمـٰنِ الرَّحيمِ ٣ مـٰلِكِ يَومِ الدّينِ...٤ سورة الفاتحة ترمذی:(2/120)‘احمد:(6/302)‘مشکوۃ رقم:(2204))بسند صحیح

قرآن کے حاشیے پرلکھے ہوئے وقف کی کوئی اصل نہیں۔

علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ تعالی نے العرف الشذی :(2/120) میں لکھاہے :''قرآن کے حواشی میں وقف لازم یاواجب جو آپ لکھا ہوا پاتے ہیں اس کی کوئی اصل نہیں''۔امام جزریرحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں قرآن عظیم میں کوئی وقف واجب نہیں۔ امام سیوطی رحمہ اللہ تعالی نے اتقان میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالی سے ذکر کیا ہے ہمارے زمانے میں (قرآن میں لکھے ہوئے جو) وقف ہیں اس کی کوئی اصل نہیں۔ بعض کہتے ہیں حدیث میں مذکوروقف سے سانس ٹوٹتا نہیں بلکہ سکتہ ہے۔الخ۔اس کی تفصیل ہم آگے لکھیں گے ان شاءاللہ

زادالمعاد:(1/164) میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت کوالگ کرکے قرأت فرماتے تھے۔آپ کی قرأت واضح ہواکرتی تھی۔مراجعہ کریں :ارواء الغلیل(2/59) رقم:(243)‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص72

محدث فتویٰ